RAMPUR STATE GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان عالیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۴۶ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۶ ذیقعدہ ۱۳۲۹ھ مطابق ۳۰ اکتوبر ۱۹۱۱ء | جلد ۲۳

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	نسبت شکایات کپتان عبد الغنی خان تھرڈ بٹالین سینٹ انفنٹری و سید سبط نبی سکنڈ کمانڈر بٹالین انفنٹری ۔	۱ و ۲
۲	نسبت شکایت مستاجر موضع میان گنج پرگنہ شاہ آباد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۲ و ۳
۳	تبدیلی جمیل احمد خان کلرک جیل بدفتر انگریزی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۳
۴	رخصت ڈسٹرکٹ و سیشن جج بہادر ریاست ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۳
۵	رخصت عتیق الرحمن خان اہلمد سررشتہ افسر کارخانہ جات ۔ ۔ ۔	۴
۶	رخصت سید امیر حسین روزنامچہ نویس اجلاس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۴
	نقشہ زرخانہ جسناس نہین آیا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	

آرمی آرڈر پیشگاہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۳۰ ستمبر ۱۹۱۱ء

بملاحظہ کاغذات کورٹ تحقیقاتی مصدقہ کرنیل صاحب بہادر کمانڈنٹ افواج ریاست رامپور معروضہ ۲۶ اگست ۱۹۱۱ء واضح ہوا کہ کپتان عبد الغنی خانصاحب تھرڈ بٹالین سینٹ انفنٹری علی غول نے سید سبط نبی صاحب سکنڈ کمانڈر بٹالین مذکور کی نسبت شکایت کی کہ یہ پریڈ سے غیر حاضر ہوئے اور رجمنٹ گارڈ کوٹھی بیلی کو جاتا تھا باوجود حکم دینے کے اوسکو مدد نہیں کی ہوئے

روپیہ نہین دیا۔ اور رجمنٹ کے کام مین ابتری پیدا کرتے ہین۔ لفٹنٹ سکنڈ کمانڈر کو کپتان صاحب کی یہ شکایت ہے کہ احمد علیخان نایک اور لیس فضل احمد خان حاضری مین نہ کیے جاتے ہین۔ نوکری نہین لی جاتی۔ بانکے خان سپاہی غیر حاضر تہا اوسکی غیر حاضری رجسٹر سے چہلواکے اوسکو حاضر لکہا گیا۔ لال خان اور محمد رضا خان وغیرہ کوتہ حوالداران نے روپیہ خزانچی سے اپنے نام سے قرض لیکر کپتان صاحب کو دیا یہ لال خان اور محمد رضا خان دو کس قواعد پریڈ نہین کرتے علی بہادر خان ملازم کو رشوت لیکر رخصت دلائی۔ بانکے خان سپاہی کی شکایت ہے کہ سکنڈ کمانڈر نے مجہسے دس روپیہ قرض لئے تہے۔ مین نے لفٹنٹ صاحب کی لنگی جو انہون نے مجہکو دی تہی رہن رکہکر روپیہ دیدے تہے اب وہ روپیہ ادا نہین کرتے۔ جسپر کورٹ کیا گیا۔ افسران کورٹ نے سکنڈ کمانڈر کا پریڈ سے غیر حاضر ہونا اور خزانہ رجمنٹ کہولکر روپیہ گارڈ کو تدینا ثابت کیا۔ ابتری رجمنٹ کے کام مین پیدا کرنیکا کوئی ثبوت نہین ہوا۔ لنگی بغرض رکہنے رہن سپاہی بانکے خان کو دینے کا نسبت سکنڈ کمانڈر کامل ثبوت نہین سپاہی اچہن خان کی شکایت تہی کہ سکنڈ کمانڈر مجہکو دق کرتے ہین۔ اسکا بہی کوئی ثبوت نہین ہوا۔ بلکہ چال وچلن اسکا اچہا ثابت نہین ہوا۔ حسب شکایت سکنڈ کمانڈر نایک احمد علیخان کا بوجہ ضعیفی حاضری مین رہنا اور لیس فضل احمد خان کا حاضری مین رکہکر نوکری انجام دینا پایا گیا۔ کوتہ حوالداران کا خزانچی سے قرضہ کا لین دین اپنا داتی ثابت ہے۔ نہ کپتان صاحب کیواسطے۔

البتہ بانکے خان سپاہی کی غیر حاضری کا چہپایا جانا اور غیر حاضر کو حاضر لکہنا نسبت کوتہ لیس کے ثابت ہے کوئی مستحکم حکم کپتان صاحب نے نہین دیا۔ سولے زبانی کہنے کے۔ رشوت کا لینا بہی ثابت نہین ہوا۔ لال خان ومحمد رضا خان کوتہ حوالداران کی نوکری رجسٹر مین درج ہے کپتان صاحب کا نجی کام کرنا انکی نسبت ثابت نہین چونکہ ۲۵ لفٹنٹ سکنڈ کمانڈر تہرڈ بٹالین کو نجی طور سے کافی ہدایت کردی ہے لہذا انکے شیٹ رول مین صرف سخت دہمکی تحریر ہو لیکن اس معاملہ مین کپتان صاحب کی دلی خصومت ومخالفانہ برتاؤ ضرور اشاندازہین۔ پس انکوبہی فہمایش کیجاے اور شیٹ رول مین سخت دہمکی تحریر ہو۔ سپاہی اچہن خان بوجہ خرابی چال وچلن باجرار برگیڈ آرڈر ملازمت سے موقوف کیا جاے۔ بانکے خان کی نسبت جس نے کہ لنگی رہن رکہی ہے یوم دربار فوجی کے سزا تجویز ہوگی اور جس نے اپنے پاس لنگی رہن رکہی تہی اوسکا تدارک پولیس سے ہوگا۔ بذریعہ تحریر ریونیو سکرٹری صاحب بہادر کو لکہا جاے۔

[illegible]

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکرٹری بہادر واقع ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۱ء

راے کمیٹی مناسب ہے۔ حسب راے کمیٹی بنام جمیع تحصیلداران احکام جاری کرادئے جاوین اور ایک خلاصہ مضمون جسمین راے کمیٹی کا مطلب آجاے درج گزٹ کرادیا جاے

بخدمت حاکم صاحب صدر مرسل ہو۔

نقل رویداد کمیٹی

بدینخلاصہ کہ ناظم صاحب نے اپنے نوٹ مفصل مورخہ ۲ اپریل سنہ حال مین بہ سلسلہ شکایت مستاجر موضع میان گنج پرگنہ شاہ آباد تحریر فرمایا ہے کہ عام طور پر مستاجران نے کاشتکاران مفرور کے پیداوار کی نسبت یہ طریقہ اختیار کر رکھا ہے کہ چند آسامیان کے فرار ہونے پر ایک کاشتکار کے پیداوار کی کنکوت کی درخواست دیکر دیگر کاشتکاران کا پیداوار بلا کنکوت وغیرہ اپنی باقی مین مجرا و محسوب کر لیتے ہین۔ پابندی قانون حسب دفعہ ۲۲ دستور حامدیہ نہین کرتے کسی دوسرے ذریعہ سے تحصیل مین اطلاع ہو جانے پر طالب اپنے زرلگان کے ہوتے ہین جسکی وجہ سے سرکاری نقصان کورٹ فیس و اسٹامپ وغیرہ کا ہوتا ہے ایسی حالت مین یہ بھی تحقیق نہین ہو سکتا کہ در اصل کاشتکار مفرور باقیدار تہا یا نہین اور اگر باقیدار تہا تو کیا تعداد باقی کی تہی یہ طرز عمل مستاجران قابل انسداد ہے۔ ذریعہ تحصیلدار صاحبان مستاجران و پٹواریان دیہات کے اسکی ممانعت فرمادیجاے بعد ممانعت بھی ایسی صورت اگر پیش آئے تو زرلگان مستاجر کو نہ دیا جاوے اور بعد انتظار کاشتکار مفرور کل پیداوار و دیگر مال مفرور بحق سرکار سیاہہ فرمایا جاے کمیٹی کی راے مین تجویز ناظم صاحب مناسب ہے باجراے احکام عام ذریعہ تحصیلدار صاحبان پٹواریان و مستاجران کو ممانعت ایسے طرز عمل کی فرمادیجاے اور گزٹ سرکاری مین بھی اسکی اشاعت ہو جائے جس سے علاوہ نقصان سرکاری کے خلاف ورزی قاعدہ مقررہ سرکار کے بھی ہونے نہ پاوے پٹواریان کو اسکا بھی ذمہ دار کیا ہے کہ ایسی صورت پیش آنے پر وہ اسکی اطلاع سرکار تحصیل کرین بحالت عدم اطلاع وہ مواخذہ دار اور قابل بازپرس ہونگے

روبکار اجلاس صاحب ہوم سکرٹری بہادر
واقع ۲۴ اکتوبر ۱۹۱۱ع

بجاے فضل الرحمن خان کلرک دفتر انگریزی مستقل مشاہرہ دار پینتیس روپیہ ماہوار ایک کلرک کی ضرورت ہے صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل منشی جمیل احمد خان جیل کلرک مشاہرہ دار پچیس روپیہ ماہوار کو دینے پر رضامند ہین اسلئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بجاے فضل الرحمن کلرک دفتر انگریزی منشی جمیل احمد خان جیل کلرک تبدیل کیا جاے تنخواہ نامبردہ کو جو اب ملتی ہے وہ ہی ملیگی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام تبدیلی منشی جمیل احمد خان جیل کلرک حسب ضابطہ جاری ہون۔

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر
واقع ۱۲ اکتوبر ۱۹۱۱ع

صاحب فرسٹ کلاس سشن جج بہادر بضرورت کار خانگی ایک ہفتہ کے لئے مجبور رخصت پر گئے ہوئے ہین لہذا

حکم ہوا کہ

تا واپسی صاحب موصوف سکنڈ جج بہادر صاحب مجسٹریٹ ضلع انکا معمولی کام کرین احکام ضابطہ جاری ہون اور نقل اسکی اطلاعاً و تعمیلاً باجلاس صاحب سیشن جج ضلع مرسل ہو

ملخص احکام اجلاس صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر

رخصت

۱۱ اکتوبر سنہ ۱۹۱۱ء

حسب سفارش صاحب سپرنٹنڈنٹ ذات خاص عتیق الرحمن خان نائب سر رشتہ افسر کارخانہ جات کی رخصت پندرہ ۱۵ روزہ منظور کیگئی

۱۹ اکتوبر سنہ ۱۹۱۱ء

رخصت دو ماہ سید امیر حسین روزنامچہ نویس اجلاس بعوض عزیز حسن سپاہی سر رشتہ منظور کیگئی چھ روپیہ عوض اور چھ روپیہ اصل کو ملینگے اور عزیز حسن کے بجائے بلند خان ہرکارہ برخاست شدہ عوض مقرر کیا گیا۔

مطبع ریاست رامپور میں چھپکر شایع ہوا